مشائخ واکابر علماء دیوبند
اور
زعماء ملت کے مکاتیب

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق کے نام

شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق ؒ کو اللہ تعالیٰ نے جس طرح اپنے تلامذہ و مستفیدین اور متعلقین و مخلصین میں محبوبیت عطا فرمائی تھی اسی طرح اپنے معاصرین اور اپنے اساتذہ واکابرین کے بھی محبوب نظر تھے حضرت شیخ الحدیث کے نام اکابر علماء دیوبند، مشاہیر اساتذہ علم شیوخ، اکابر علماء، فضلاء اور معروف سکالروں و دانشوروں کے خطوط آیا کرتے تھے۔ جو تاریخ ساز شخصیتیں تھیں ان کے کئی خطوط بھی تاریخ ساز ہوتے ہیں ان سے مکتوب نگار کے احساسات اور کئی دوسرے صفات و خصائل کے ساتھ مکتوب الیہ کی شخصیت اور احوال و کوائف نکھرتے ہیں۔ جنہیں آپ کے بڑے صاحبزادے حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے ملک و بیرون ملک کے شخصیات کے خطوط کو حروف تہجی کے اعتبار سے فائل کر لیا ہے ہر فائل میں دسیوں خطوط ہیں جب کہ فائلوں کی تعداد بھی سینکڑوں ہے۔ جو دارالعلوم اور الحق کے ریکارڈ میں محفوظ ہیں۔ اس پورے ذخیرۂ مکاتیب پر کام شروع ہے جو ایک ضخیم کتاب کی صورت میں شائع ہوں گے ترتیب و کتابت کا کام شروع کر دیا گیا ہے تاہم ہم نے یہاں ان مکاتیب میں سے بعض کا بطور نمونہ انتخاب کیا ہے تاکہ ضخامت بھی نہ بڑھنے پائے اور قارئین کو بھی افادہ ہو اور انہیں اپنے ذوق کی تسکین اور دلچسپی کا سامان بھی مل سکے۔

یقین ہے قارئین ہمارے اس انتخاب اور گلدستہ مکاتیب کی قدر کریں گے اس لئے کہ یہ ان لوگوں کے مکاتیب اور خلوص بھری تحریریں ہیں جو علم و عمل، اخلاص للہیت، طہارت و تقویٰ اور ظاہر و باطن کے توافق کے لحاظ سے اپنے زمانے کے ممتاز اور عہد آفرین شخصیات اور کی حیثیت رکھتے تھے ان مکاتیب سے حضرت شیخ الحدیث ؒ کی سوانح اخلاق، علمی عظمت، دارالعلوم حقانیہ اور اس کیساتھ زعماء ملت کے قلبی تعلق، دعاؤں و توجہات ادارہ اور خود حضرت شیخ الحدیث کی خدمت دین، وسعت تعلق، احترام اساتذہ واکابر، شان محبوبیت اور ارباب علم و فضل سے تعلقات پر بھی روشنی پڑتی ہے۔ بکثرت بابت پر حواشی مولانا سمیع الحق کے ہیں اور "س" سے اشارہ ان کی جانب ہے یہ حواشی کافی عرصہ قبل لکھے گئے ہیں۔ (ع ق ح)

مکاتیب طیب

حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب قاسمی
مہتمم دارالعلوم دیوبند۔

حضرت حکیم الاسلام ؒ کے شیخ الحدیث مولانا عبدالحق کے نام خطوط اور روح پرور مکاتیب بھی ایک مستقل ضخیم کتاب بن سکتے ہیں مگر نمبر کے مجموعہ ضخامت کے پیش نظر بعض اہم مکاتیب کا انتخاب کیا جارہا ہے۔

(۱) گرامی خدمت جناب مولانا عبدالحق صاحب زید مجدہٗ

بعد سلام مسنون آنکہ گذشتہ چند ماہ کے عرصہ میں جناب نے جس محنت اور تعلیمی سلسلہ میں حسن کارکردگی کا ثبوت دیا ہے خدام دارالعلوم اس کی قدر کرتے ہیں۔ اور آئندہ کے لئے جناب سے اچھی توقع رکھتے ہیں ایسی حالت میں بے انصافی ہوگی۔ اگر ایسے حضرات کی حوصلہ افزائی نہ کی جائے چنانچہ جناب کی قابلیت شہرت اور مقبولیت کے پیش نظر یکم محرم الحرام ۱۳۶۳ھ سے جناب کو مستقل کیا جاتا ہے۔ اور یکم ہی سے جناب کی اصلی تنخواہ مبلغ ساٹھ روپے ماہوار جاری کی جاتی ہے۔ اطلاعاً تحریر ہے۔

(۲)

محترم و معظم حضرت الاستاذ مولانا عبدالحق صاحب زید مجدکم السامی

السلام علیکم۔ گرامی نامہ نے سرفراز فرمایا۔ الحمد للہ آپ کے بے ریا خلوص جذبۂ خدمت اور سمع و طاعت کا اعتراف میرے صحیفۂ قلب پر ثبت ہے آپ کی ذات میرے لئے ایک نمونہ ہے۔ اگر ہم سب دارالعلوم کے دائرہ میں ایسا ہی نمونہ پیش کریں۔ تو ہماری ترقی کا دائرہ بہت وسیع ہو جائے۔

مجلس انتظامیہ نے آپ کی استقلال کی پرزور سفارش کی ہے۔ امید ہے کہ شوریٰ میں قطعی کامیابی ہوگی ——— بحمد للہ خاندان میں خیریت ہے۔ دارالعلوم میں صحت کی رفتار اچھی ہے۔ شہر میں ہیضہ کے واقعات ہو رہے ہیں۔ دعائے خیر فرمائیے۔ محمد اعظم سلمہ کی حالت اب پہلے سے بہتر ہے